قرآن کریم کی مکمّل تعلیم کا نہایت آسان و مفید اور کامیاب قاعدہ

مسمّٰی بہ

مکّی قاعدہ

تالیف

فضیلۃ الشیخ سلطان القراء رئیس الحفاظ

حضرت اقدس مولانا قاری محمد اسمٰعیل صادق مکی دامت برکاتہم العالیہ

شیخ التجوید والقراءت تحفیظ القرآن مکّہ معظّمہ

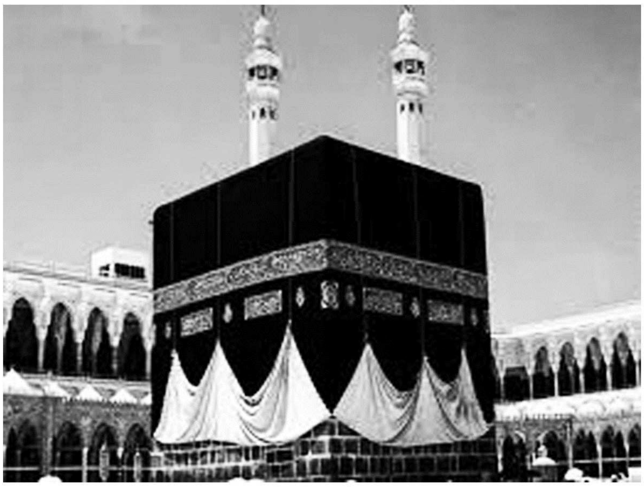
زیر اہتمام

حافظ و قاری محمد یاسین صاحب

شاگرد رشید حضرت اقدس سلطان القراء، نائب ناظم مدرسہ جامعہ طیبہ حیدرآباد دکن

ناشر:

ادارہ دار الاشاعت حیدرآباد دکن الھند



وَإِذْ يَرْفَعُ إِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَإِسْمٰعِيْلُ

کلام اللہ شریف کی ابتدائی تعلیم کا نہایت آسان و مفید اور کامیاب قاعدہ

مسمّٰی بہ

قاعِدۂ مکیّہ

تالیف

فضیلۃ الشیخ سلطان القراء رئیس الحفاظ

حضرت اقدس مولانا قاری محمد اسمٰعیل صادق مکی دامت برکاتہم العالیہ

شیخ التجوید والقراءت تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

زیر اہتمام

حافظ و قاری محمد یاسین صاحب

شاگرد رشید حضرت اقدس سلطان القراء، نائب ناظم مدرسہ جامعہ طیبہ حیدرآباد دکن

تقریظ

استاذی شیخ القراء حضرت الحاج قاری نیاز احمد صاحب نگینوی مدظلہ

سابق صدر شعبۂ تجوید و قراءت مسلم یونیورسٹی علی گڑھ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

جناب قاری محمد اسمٰعیل صادق خورجوی مدرس تحفیظ القرآن و امام مسجد الکرم مکہ معظمہ کا مؤلفہ ,, قاعدۂ مکیہ ،، در تعلیم قرآنیہ دیکھ کر دل خوش ہوگیا۔ قرآن کی ابتدائی تعلیم پر بہت سے قاعدے مطالعہ میں آئے لیکن یہ قاعدہ اپنی نوعیت اور شان کا ایک منفرد اور نرالہ قاعدہ ہے۔

عزیز محترم موصوف نے اپنی دیگر تالیفات ”قواعد المبتدی، تجوید المبتدیؒ، وقوف المبتدی اور کتاب التحفہ علی قرأت شعبہ وغیرہ کی طرح اس میں بھی اپنی استعداد و صلاحیتِ خداداد کے خوب گل کھلائے ہیں

قاعدہ ہذا کی بڑی اہم خصوصیت یہ ہے کہ مصنف موصوف عم فیضہٗ نے امکانی کوشش فرمائی ہے کہ بچّہ کے اندر کم سے کم وقت میں قرآن مجید پڑھنے اور صحیح پڑھنے کی استعداد پیدا ہو جائے اور بچّہ کی زبان اور دماغ پر یکایک اور غیر ضروری بوجھ نہ پڑے۔

خدا اہلِ مدارس و مکاتبِ قرآنیہ کو اس نعمتِ غیر مترقبہ کی قدر دانی کی توفیق بخشے کہ زیادہ سے زیادہ اس قاعدہ کو داخل درس فرمائیں۔ آمین۔

قاعدۂ مکیّہ چند سال کے عرصہ میں کئی بار طبع ہو چکا ہے۔ اس بار مؤلف موصوف عم فیضہ نظرِ ثانی کر کے اس کو طبع کروا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

(قاری) نیاز احمد
سابق ایسوسی ایٹ لکچراران قرأۃ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ
بتاریخ ۴/۲/۱۴۱۶ھ

ـــہ جو فیوض مکیہ کے نام سے مشہور ہے ۱۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طریقہ تعلیم قاعدہ ہذا

١ "قاعدۃ" کے معنی عربی میں اصل و بنیاد کے ہیں چنانچہ "قاعدہ" کی وجہ تسمیہ یہی ہے کہ وہ علمی عمارت کے لیے بنیاد ہوتا ہے اور یہ حقیقت ہے کہ کسی بھی چیز کی صحت و بقا اور استحکام کے لیے اس کی نیو کا صحیح و مستحکم ہونا اشد ضروری ہے لہذا "قاعدۃ ھذا" کی ہر تختی (جو تعلیم قرآنیہ کے محل کی بنیاد کا گویا ایک مستقل ردّہ ہے) نہایت خلوص و محبت اور ہمّت سے پڑھائیں ؎

خشت اوّل چوں نہد معمار کج — تا ثریّا می رود دیوار کج

٢ پڑھنے والے بچّوں کی تعداد اسی قدر رکھی جائے جس پر اچھی طرح محنت ہو سکے۔

٣ فرداً فرداً نہ پڑھائیں بلکہ پانچ، سات بچّوں کو بیک وقت پاس بٹھا کر بالترتیب ایک ایک کو تھوڑا تھوڑا پڑھاتے اور چند بار کہلاتے رہیں اور ہر بچّہ نمبر آنے تک یاد کرتا رہے۔

٤ ہر سبق کے شروع میں طریقہ تعلیم سے متعلق لکھی ہوئی سطریں ملاحظہ فرمالیا کریں۔

٥ ہر سبق میں شناخت اور صحیح ادائیگی نیز پختگی کا پورا خیال رکھیں۔

٦ اسباق کے آخر میں جو نوٹس لکھے ہوئے ہیں ان کی عبارتیں بچّہ کو زبانی یاد کرائیں

٧ بچّہ کو بات ذہن نشین کرانے کے لیے کئی کئی مرتبہ بتانا اور سمجھانا پڑتا ہے لہذا اس سے پریشان نہ ہوں بلکہ تحمل مزاجی و خوش خلقی سے محنت جاری رکھیں۔

٨ آخری پانچ سبق (٣٠ تا ٣٤) زبانی پختہ یاد کرادیں۔

٩ "قاعدہ" کو پڑھانا محنت طلب کارنامہ ہے مگر افسوس کہ بعض حضرات اس کی کماحقہ قدر نہیں کرتے لیکن آپ کو اس کا احساس نہ کرنا چاہیے کیونکہ آپ کا مقصود رضاء خداوندی ہے۔ ؎

لوگ سمجھیں مجھے وقار و تمکین — وہ نہ سمجھیں کہ میری بزم کے قابل نہ رہا

١٠ اپنا وقار و رعب رکھتے ہوئے بچّوں کو نرمی و شفقت سے پڑھائیں اور کبھی ضرورۃً تنبیہ کی جائے تو چھٹی سے پہلے پیار و شفقت سے بچّہ کو خوش کر دیا جائے۔

تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ

نوٹ قاعدہ ہذا کی مدّتِ تعلیم تقریباً چھ ماہ ہے۔ مؤلف

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ
رَبِّ یَسِّرۡ وَتَمِّمۡ بِالۡخَیۡرِ

① پہلا سبق حروف مفردہ

① نہایت محبّت وپیار کے ساتھ سب سے پہلے بسم اللہ اور دُعا پڑھائیں جس طرح بھی بچّہ کہہ سکے۔
② شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھوا کر ہر حرف کا نام حتی الامکان صحیح ادا کروائیں۔
③ روزانہ سبق کو اتنی بار کہلوائیں کہ بچّہ کی زبان پر حرف جاری ہو جائیں مع پہچان کے۔
④ جن حرفوں کی شکلیں ایک سی ہیں ان کے نقطوں کی تعداد اور فرق کو ذہن نشین کرائیں۔
⑤ الف سے یا تک پڑھانے کے بعد نقطوں سے یاد کرائیں یعنی الف خالی با کے نیچے ایک نقطہ الخ
⑥ بچّہ کو عادی بنائیں کہ وہ سبق وغیرہ یاد کرنے اور سنانے سے پہلے خود بسملہ پڑھے۔

ہست کلید درِ گنجِ حکیم
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

نقطہ ٠	الف ا	با ب	تا ت	ثا ث
جیم ج	حا ح	خا خ	دال د	ذال ذ
را ر	زا ز	سین س	شین ش	
صاد ص	ضاد ض	طا ط	ظا ظ	
عین ع	غین غ	فا ف	قاف ق	
کاف ک	لام ل	میم م	نون ن	
واو و	ہا ہ	ہمزہ ء	یا ی	

نوٹ:- بعض حضرات کا مفردات میں ب، ت، لکھنا صحیح نہیں (قول الملا علی)

② دوسرا سبق مشق مفردات

① گیارہ حروف ث۱ ح۲ ذ۳ ز۴ ش۵ ص۶ ض۷ ط۸ ظ۹ ع۱۰ ق۱۱ کی ادا پر خاص توجہ دیں۔
② جن حرفوں کی آوازیں ملتی جلتی ہیں ان کی آوازوں کے فرق کو سمجھائیں۔
③ آخر میں ایک سی صورت والے حرفوں کے نقطے ردّوبدل کر کے خوب امتحان لیں۔

ا	ن	ث	ت	ب	ح	ج	خ
ل	ك	ذ	د	ش	س	ق	ف
ز	ر	ظ	ط	ض	ص	غ	ع
م	ء	ه	و	ی	ت	ط	ب
ض	ج	ق	ك	خ	ض	غ	ح
ه	د	ض	م	ر	ل	ف	ض
ن	ث	س	ش	ص	و	ض	ی
ذ	ز	ظ	ض	ا	ع	ء	ض

نوٹس

● قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے۔ ● اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر اتارا۔

● قرآن شریف کے بنیادی حروف انتیس۲۹ ہیں۔ ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ك ل م ن و ه ء ی۔

③ تیسرا سبق رؤس حروف وغیرہ

① بچّہ کو پڑھے ہوئے حرفوں کے ذریعہ جدید شکلوں سے متعارف کرائیں اور سمجھائیں مثلاً یہ الف ہے اور یہ بھی الف ہے اور با ایسا بھی ہوتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے۔

② ت، ق اور ث، ش میں نقطوں کا اتحاد اور ان کی شکلوں کا فرق سمجھائیں۔

ا	ﺎ	ﺎ	ﺑ	ب	ﺐ	ﺒ	ت
ﺖ	ﺗ	ﺔ	ة	ﺘ	ث	ﺚ	ﺛ
ج	ﺠ	ح	ﺤ	خ	ﺨ	د	ﺪ
ذ	ﺬ	ر	ﺮ	ز	ﺰ	س	ﺴ
ش	ﺸ	ص	ﺼ	ض	ﻀ	ع	ﻌ
ﻊ	ﻋ	غ	ﻐ	ﻎ	ﻏ	ف	ﻔ
ﻒ	ﻖ	ق	ﻘ	ك	ﻛ	ک	ﻜ
ل	ﻞ	ﻠ	ﻣ	م	ﻤ	ﻢ	ﻬ
ن	ﻦ	ﻧ	ه	ﻪ	ﻬ	ﻫ	ﻮ
ﻫ	ی	ے	ى	ي	ﻴ	تنبیہ: اس تختی کو اوپر سے نیچے تک بھی پڑھائیں	

۴ چوتھا سبق حروف مرکّبات

① بچّہ کو ایک ایک حرف پڑھائیں اور سمجھائیں مثلاً "لا" میں سیدھے ہاتھ کی طرف لام ہے اور الٹے ہاتھ کی طرف الف ہے اور "بتی" میں سیدھی طرف با، بیچ میں تا اور بائیں طرف یا ہے۔

② سبق میں فرداً فرداً حرف پڑھانے کے بعد ہر خانہ کے حرفوں کو ایک سانس میں یاد کروائیں۔

لا	ثر	حظ	خف	صم	ظن
قد	کل	ألك	مت	هو	جزء
بثی	تبغ	ثبت	سمح	شكر	ضيق

تحط	طلح	غضب	فخذ
تحز	کثر	نفخ	يبث
نجس	يحض	نسوء	بهيج
تفشی	نبطش	عظها	يختص
	بيته	نقصر	

⑤ پانچواں سبق مشق مرکبات

① واضح ہو کہ حروف مرکبات میں ن اور ی، ب ت ث کے ہم شکل ہو جاتے ہیں۔
② اس سبق میں ہم شکل حرفوں کے نقطے ردّو بدل کر کے خوب امتحان لیں۔
③ أ۔ ؤ۔ ئ کو اس طرح پڑھائیں۔ ہمزہ الف کی شکل میں، ہمزہ واؤ کی شکل میں ہمزہ یا کی شکل میں

لا	لا	لا	به	خذ	شك
صد	ضل	فج	هب	جاء	قوا
بحق	تبع	ثمر	سخر	نبغ	يغن
ظلا	يجب	حفظ	نكح	متم	كيف

بيض	تظن	غيب	نصب
نقص	عزيز	يضيء	طيبه
ننسخ	يبطش	يهبط	يبعث

يثبت	يتبين	أ	ؤ	ئ

بئس	قرئ	اللؤلؤ	يئسوا

الله	لا اله الا الله محمد رسول الله		محمد
يغنى	بسم الله الرحمن الرحيم		تسنيم
ينفخ	اهدنا الصراط المستقيم		لينبذن
يخشى	من شر الوسواس الخناس		الميمنة
بنيه	يايتها النفس المطمئنة		يؤتوا
يغنيه	ولا الضالين	الشيطن الرجيم	يبنؤم
تحتها	لنسفعا بالناصية	يومئذ المستقر	تؤتى
نصبت	عم يتساءلون	اللؤلؤ المكنون	لتسئلن
المؤتفكة	النفثت	يتبين	يجتنبون

ھدایت اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ حروف شناسی کا مرحلہ پورا ہو گیا، لہٰذا اب بچّہ میں اتنی استعداد پیدا ہو جانی چاہیے کہ وہ "قاعدہ ھذا" کے اگلے اسباق سے حروف بتا سکے۔ ورنہ تیسرے سبق سے پھر دوبارہ محنت سے پڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی محنت کو قبول و نافع فرمائے۔ آمین

تنبیہ آگے سبق نمبر ۶/ ۸/ ۱۰/ ۱۲/ ۱۴/ ۱۶/ کم سن بچّوں کو اوپر سے نیچے پڑھانے کے بعد دائیں سے بائیں پڑھائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے آمین ثم آمین۔

⑥ چھٹا سبق حرکات (ـَـ ـِـ ـُـ)

① بچّہ کو بتائیں کہ "حروف کے اوپر یہ چھوٹی لکیر سی جو ہے اس کو زبر کہتے ہیں اسی طرح زیر اور پیش کو سمجھائیں کہ "یہ چھوٹی واؤ سی جو نشانی ہے اس کو پیش کہتے ہیں" الخ

② اس کا پورا خیال رکھیں کہ حرکت باریک ادا ہو لیکن کھینچے نہیں اور نہ جھٹکا پیدا ہو۔

اَ	اِ	اُ	زَ	زِ	زُ	قَ	قِ	قُ
بَ	بِ	بُ	سَ	سِ	سُ	كَ	كِ	كُ
تَ	تِ	تُ	شَ	شِ	شُ	لَ	لِ	لُ
ثَ	ثِ	ثُ	صَ	صِ	صُ	مَ	مِ	مُ
جَ	جِ	جُ	ضَ	ضِ	ضُ	نَ	نِ	نُ
حَ	حِ	حُ	طَ	طِ	طُ	وَ	وِ	وُ
خَ	خِ	خُ	ظَ	ظِ	ظُ	هَ	هِ	هُ
دَ	دِ	دُ	عَ	عِ	عُ	ءَ	ءِ	ءُ
ذَ	ذِ	ذُ	غَ	غِ	غُ	ىَ	ىِ	ىُ
رَ	رِ	رُ	فَ	فِ	فُ	نوٹ: بچّہ کو بتائیں کہ جب الف خالی نہ ہو تو اس کو ہمزہ کہتے ہیں		

⑦ ساتواں سبق مشق حرکات

① ہر حرف کو خوب صاف کہلوائیں اور جب تک کلمہ پورا نہ ہو حرف کو ماقبل کے حروف سے رواں ملواتے رہیں مثلاً خا زبر خَ۔ را زبر رَ "خَرَ" جیم، زبر جَ "خَرَجَ"
② ہجّوں کے بعد پوری تختی رواں پڑھائیں یعنی اَوَ۔ تَرَ۔ یَرَ الخ

اَوَ	تَرَ	يَرَ	مَعَ	لَكَ	
اَكُ	تَكُ	يَكُ	يَدُ	هُوَ	
بِكَ	بِمَ	لِمَ	لِى	هِىَ	
خَرَجَ	اِبِلِ	اُكُلُ	رُسُلُ	اُخِذَ	
اُذِنَ	ضُرِبَ	هُدِىَ	ذُكِرَ	جُمِعَ	
مُنِعَ	عُثِرَ	وَجَدَ	وَوَجَدَكَ		

نوٹس

- زبر اوپر ہوتا ہے۔ زیر نیچے ہوتا ہے۔ پیش مڑا ہوا ہوتا ہے۔
- زبر۔ زیر۔ پیش کی آواز بالکل نہیں کھنچتی ہے۔
- زبر کی آواز اوپر کو، زیر کی آواز نیچے کو، پیش کی آواز آگے کو جاتی ہے۔

⑧ آٹھواں سبق جزم (ْ ُ)

① بچہ کو بتائیں کہ حرف کے اوپر یہ چھوٹی دال سی جو ہے اس کو جزم کہتے ہیں۔
② بچہ کو ذہن نشین کرائیں کہ جزم والے حرف سے پچھلا حرف ملا کر پڑھا جاتا ہے جیسے ہمزہ با زبر اَبْ۔ ہمزہ با زیر اِبْ۔ ہمزہ با پیش اُبْ۔ اَبْ اِبْ اُبْ۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَزْ	اِزْ	اُزْ	اَفْ	اِفْ	اُفْ
اَتْ	اِتْ	اُتْ	اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَقْ	اِقْ	اُقْ
اَثْ	اِثْ	اُثْ	اَشْ	اِشْ	اُشْ	اَكْ	اِكْ	اُكْ
اَجْ	اِجْ	اُجْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَلْ	اِلْ	اُلْ
اَحْ	اِحْ	اُحْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَمْ	اِمْ	اُمْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ	اَنْ	اِنْ	اُنْ
اَدْ	اِدْ	اُدْ	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَهْ	اِهْ	اُهْ
اَذْ	اِذْ	اُذْ	اَعْ	اِعْ	اُعْ	اَءْ	اِءْ	اُءْ
اَرْ	اِرْ	اُرْ	اَغْ	اِغْ	اُغْ			

٩ نواں سبق مشقِ جزم

عرب ممالک کے بعض قاعدوں وغیرہ میں جزم گول ہوتا ہے لہذا اس حالت میں بچہ کو بتائیں کہ حرف پر یہ چھوٹا گول نشان جو ہے اس کو جزم کہتے ہیں۔

تنبیہ: کلمات والی ہر تختی ہجّوں سے اور رواں دونوں طرح پڑھانا ضروری ہے۔

اَمْ	اَنْ	دَعْ	عَنْ	لَنْ
مَنْ	بَلْ	هَلْ	خَفْ	لَمْ
كَمْ	قَدْ	هَبْ	خَبْءَ	
اِذْ	اِنْ	مِنْ	زِدْ	مِلْءُ
ذُقْ	تُبْ	قُمْ	هُمْ	خُذْ
قُلْ	كُلْ	كُنْ	كُنْتُ	
اِذْهَبْ	لَمْ تَكُ	اَوَلَمْ تَكُ		

نوٹس
- الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے ● جو الف خالی نہ ہو اس کو ہمزہ کہتے ہیں۔
- جزم ٹیڑھا ہوا ہوتا ہے ● جزم والے حرف سے پچھلا حرف ملتا ہے۔

⑩ دسواں سبق حروفِ مدّہ

بچّہ سے سبق نمبر چھ سنیں اور سمجھائیں کہ زبر۔ زیر۔ پیش کو جلدی سے پڑھتے ہیں مگر جب زبر کے آگے الف۔ زیر کے آگے جزم والی یا۔ اور پیش کے آگے جزم والی واؤ ہو جیسا کہ یہاں ہے تو ان (زبر زیر۔ پیش) کو ایک ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھتے ہیں۔ ان کو حروفِ مدہ کہتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

ءَا	ءُو	ءِی	زَا	زُو	زِی	قَا	قُو	قِی
بَا	بُو	بِی	سَا	سُو	سِی	گَا	گُو	گِی
تَا	تُو	تِی	شَا	شُو	شِی	لَا	لُو	لِی
ثَا	ثُو	ثِی	صَا	صُو	صِی	مَا	مُو	مِی
جَا	جُو	جِی	ضَا	ضُو	ضِی	نَا	نُو	نِی
حَا	حُو	حِی	طَا	طُو	طِی	وَا	وُو	وِی
خَا	خُو	خِی	ظَا	ظُو	ظِی	هَا	هُو	هِی
دَا	دُو	دِی	عَا	عُو	عِی	یَا	یُو	یِی
ذَا	ذُو	ذِی	غَا	غُو	غِی			
رَا	رُو	رِی	فَا	فُو	فِی			

⑪ گیارہواں سبق مشق حروف مدّہ

① اس کا خیال رکھیں کہ حرف مد کی مقدار ایک الف سے کم و بیش نیز آخر میں جھٹکا پیدا نہ ہو
② حرف میم اور نون کے بعد حرفِ مد (الف ۔ واو ۔ یا) ہو تو حرف مد کی آواز ناک میں بالکل نہ جائے جیسے مَا ۔ مُوْ ۔ مِیْ ۔ نَا ۔ نُوْ ۔ نِیْ ۔

ءَالَ	ذَاتَ	تَابَ	گَانَ	ضَاقَ
فَاهُ	ذَوَا	وَلَا	زِلْزَالَهَا	
اُوْفِ	زُوْرِ	حُوْتُ	يُوْقَ	نُوْرُ
هُوْدُ	نُوْحُ	اُجُوْرَ	يَقُوْلُوْنَ	
دِيْنُ	عِيْرُ	سِيْقَ	غِيْضَ	قِيْلَ
جِيْدَ	طِيْنَ	فِيْهِ	سَبِيْلِيْ	

نوٹس
● زبر ۔ زیر ۔ پیش کی آواز بالکل نہیں کھنچتی ہے ۔
● زبر کے بعد الف ، زیر کے بعد جزم والی یا ۔ پیش کے بعد جزم والی واؤ ہو تو تھوڑا کھینچ کر پڑھتے ہیں ۔

⑫ بارہواں سبق حروفِ لین وغیرہ

① بچّہ کو بتائیں کہ کھڑا زبر۔ کھڑا زیر اور الٹا پیش (سبق نمبر دس۱۰ کی طرح) کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

② واؤ لین اور یا لین (یعنی زبر کے بعد والی واؤ ساکن و یا ساکن) نرم ادا ہوں مگر کھنچیں نہیں۔

③ تختی پوری ہونے پر سبق نمبر چھ۶ دس۱۰ اور یہ تینوں کو بیک وقت سنیں۔ (باقی آئندہ)

اٰ	اَوْ	اَیْ	زٰ	زَوْ	زَیْ	قٰ	قَوْ	قَیْ
بٰ	بَوْ	بَیْ	سٰ	سَوْ	سَیْ	کٰ	کَوْ	کَیْ
تٰ	تَوْ	تَیْ	شٰ	شَوْ	شَیْ	لٰ	لَوْ	لَیْ
ثٰ	ثَوْ	ثَیْ	صٰ	صَوْ	صَیْ	مٰ	مَوْ	مَیْ
جٰ	جَوْ	جَیْ	ضٰ	ضَوْ	ضَیْ	نٰ	نَوْ	نَیْ
حٰ	حَوْ	حَیْ	طٰ	طَوْ	طَیْ	وٰ	وَوْ	وَیْ
خٰ	خَوْ	خَیْ	ظٰ	ظَوْ	ظَیْ	ہٰ	ہَوْ	ہَیْ
دٰ	دَوْ	دَیْ	عٰ	عَوْ	عَیْ	یٰ	یَوْ	یَیْ
ذٰ	ذَوْ	ذَیْ	غٰ	غَوْ	غَیْ	اٰ	ہٖ	یٖ
رٰ	رَوْ	رَیْ	فٰ	فَوْ	فَیْ	وٗ	ہٗ	ءٗ

⑬ تیرہواں سبق مشقِ حروفِ لین وغیرہ

اس تختی میں اور آئندہ بھی کھڑے پڑے کا خیال رکھیں اور بچّہ کو بار باران کا باہمی فرق بتاتے رہیں کہ دیکھو یہ حرف کھینچے گا اور یہ حرف نہیں کھینچے گا۔ افسوس کہ اس غلطی میں بچّے تو کجا، بڑے ناظرہ خواں بھی ملوث ہیں۔ حالاں کہ اس سے اکثر معنیٰ بدل اور بگڑ جاتے ہیں۔

اٰلَ	بِهٖ	لَهٗ	اٰوْ	وَىْ
ذٰلِكَ	مٰلِكَ	عٰلِمُ	صٰلِحُ	بٰلِغُ
فٰلِقُ	يَدٰهُ	كِتٰبُ	اٰمَنَ	اٰثِرِ
رُسُلِهٖ	هٰذِهٖ	كُتُبِهٖ	يُحْىٖ	فِيْهِ
وُرِىَ	غَاوٗنَ	دَاوٗدَ	وَلَا يَئُوْدُهٗ	
حَوْلَ	سَوْفَ	اَيْنَ	غَيْرَ	اَوْحَيْنَا

نوٹس

- کھڑا زبر الف کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔
- کھڑا زیر یاء مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے
- الٹا پیش واؤ مدّہ کی طرح تھوڑا کھینچ کر پڑھا جاتا ہے

(۱۴) چودھواں سبق تنوین (ـً ـٍ ـٌ)

(۱) بچّہ کو بتائیں کہ "زبر۔ زیر۔ پیش کو حرکت اور دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔
(۲) بچہ کو بتائیں کہ دو زبر کے بعد جو الف ہوتا ہے اس کا نہ تو ہجّوں میں نام لیتے ہیں اور نہ اس کو پڑھتے ہیں
(۳) اس کا خیال رکھیں کہ تنوین کی آواز نہ تو کھینچنے پائے اور نہ ہلنے پائے۔

اً	اٍ	اٌ	زًا	زٍ	زٌ	قًا	قٍ	قٌ
بًا	بٍ	بٌ	سًا	سٍ	سٌ	كًا	كٍ	كٌ
تًا	تٍ	تٌ	شًا	شٍ	شٌ	لًا	لٍ	لٌ
ثًا	ثٍ	ثٌ	صًا	صٍ	صٌ	مًا	مٍ	مٌ
جًا	جٍ	جٌ	ضًا	ضٍ	ضٌ	نًا	نٍ	نٌ
حًا	حٍ	حٌ	طًا	طٍ	طٌ	وًا	وٍ	وٌ
خًا	خٍ	خٌ	ظًا	ظٍ	ظٌ	هًا	هٍ	هٌ
دًا	دٍ	دٌ	عًا	عٍ	عٌ	ءًا	ءٍ	ءٌ
ذًا	ذٍ	ذٌ	غًا	غٍ	غٌ	يًا	يٍ	يٌ
رًا	رٍ	رٌ	فًا	فٍ	فٌ			

⑮ پندرہواں سبق مشق تنوین

① بچّہ کو سمجھائیں کہ جس حرف پر جزم (ۡ) ہوتا ہے اس کو حرف ساکن کہتے ہیں۔
② بچّہ کو سمجھائیں کہ جب نون پر جزم ہوتا ہے تو اس کو نون ساکن کہتے ہیں۔
③ بچّہ کو سمجھائیں کہ نون ساکن اور تنوین کی آواز یکساں ہوتی ہے جیسے اً اور اَنْ ۔

اَبًا	مَالًا	رِءْيًا	اَخْذًا	قَوْمًا
كُرْهًا	كَاْسًا	حِفْظًا	بَطْشًا	شَيْخًا
وَاقٍ	بَاغٍ	جَازٍ	شَيْءٍ	زَوْجٍ
خَوْفٍ	غَيْبٍ	سَوْءٍ	نَقْصٍ	عَيْنٍ
اَجْرٌ	رُوْحٌ	هُوْدٌ	لُوْطٌ	عَادٌ
بِيْضٌ	شِرْكٌ	ظَمَاٌ	قَوْمٌ	غُلْفٌ

نوٹس
● دو زبر۔ دو زیر۔ دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔
● جزم والے نون کو نون ساکن کہتے ہیں ● تنوین اور نون ساکن کی آواز ایک سی ہوتی ہے

⑯ سولھواں سبق تشدید (ــّـ)

① بچہ کو بتائیں کہ حرف کے اوپر یہ کنگھی سی جو ہے اس کو تشدید کہتے ہیں اور سمجھائیں کہ تشدید والا حرف دو مرتبہ پڑھا جاتا ہے (ساکن حرف کی طرح) اپنے سے پہلے حرف سے مل کر اور پھر اکیلا اپنی حرکت کے ساتھ

② بچّہ کو مشق کرائیں کہ وہ حرف کے مکرر نام کو ایک ہی سانس میں ادا کرے (باقی آئندہ)

اَبَّ	اِبِّ	اُبُّ	اَزَّ	اِزِّ	اُزُّ	اَفَّ	اِفِّ	اُفُّ
اَتَّ	اِتِّ	اُتُّ	اَسَّ	اِسِّ	اُسُّ	اَقَّ	اِقِّ	اُقُّ
اَثَّ	اِثِّ	اُثُّ	اَشَّ	اِشِّ	اُشُّ	اَكَّ	اِكِّ	اُكُّ
اَجَّ	اِجِّ	اُجُّ	اَصَّ	اِصِّ	اُصُّ	اَلَّ	اِلِّ	اُلُّ
اَحَّ	اِحِّ	اُحُّ	اَضَّ	اِضِّ	اُضُّ	اَمَّ	اِمِّ	اُمُّ
اَخَّ	اِخِّ	اُخُّ	اَطَّ	اِطِّ	اُطُّ	اَنَّ	اِنِّ	اُنُّ
اَدَّ	اِدِّ	اُدُّ	اَظَّ	اِظِّ	اُظُّ	اَوَّ	اِوِّ	اُوُّ
اَذَّ	اِذِّ	اُذُّ	اَعَّ	اِعِّ	اُعُّ	اَهَّ	اِهِّ	اُهُّ
اَرَّ	اِرِّ	اُرُّ	اَغَّ	اِغِّ	اُغُّ	اَیَّ	اِیِّ	اُیُّ

(۱۷) سترھواں سبق مشق شدّہ

① گذشتہ تختی میں ہر حرف کی صحتِ ادا پر انتھک محنت فرمائیں یعنی ہر بچہ مستثنیٰ ہے۔
② لفظ اَخِّرُ وغیرہ پڑھاتے وقت سمجھائیں کہ تشدید کے بعد جب ساکن یا تشدید والا حرف ہو تو تشدید کا دوسرا حرف اکیلا نہیں پڑھا جاتا بلکہ پہلے حرف کی طرح وہ بھی اپنے اگلے حرف سے ملتا ہے۔

اَنَّ	تَبَّ	بَثَّ	خَرَّ	مَسَّ
جَدُّ	ثُمَّ	شُحَّ	مُتُّ	كَفَّ
اَذَّنَ	وُكِّلَ	فُزِّعَ	حُصِّلَ	زَيَّنَ
يَدُعُّ	تَحُطُّ	يَحُضُّ	فِضَّةٍ	يَعَضُّ
فَضَّلَ	عَجَّلَ	قُوَّةً	ظُلَّةٌ	(غ)
اَخِّرُ	مَهِّلُ	يُعَظِّمُ	يَشَّقَّقُ	

نوٹس
- تشدید تین دندانے والی ہوتی ہے۔
- تشدید بھی (جزم کی طرح) دو حرفوں کو آپس میں ملا دیتی ہے۔
- تشدید والا حرف دو بار پڑھا جاتا ہے۔ ایک بار پہلے حرف سے مل کر اور ایک بار خود۔

(۱۸) اٹھارہواں سبق مشقِ مشترک

(۱) یہ سبق حرفوں کے عوارض (حرکت و جزم اور تنوین و تشدید وغیرہ) کی مشترک مشق میں ہے
(۲) بچّہ کو ذہن نشیں کرائیں کہ حرف لین دو ہیں زبر کے بعد والا واؤ ساکن اور یا ساکن۔
(۳) حروف مدہ تین ہیں (۱) الف (۲) زیر کے بعد والا یا ساکن (۳) پیش کے بعد والا واؤ ساکن

ظَهَرَ	غَضَبَ	حَسِبَ	شَهِدَ	صَعِقَ
طَفِقَ	تَجِدُ	تَصِفُ	ذُكِرَ	بُغِيَ
وِزْرَ	يَأْتِ	يَشْفِ	وُجِدِ	يُعْظِمْ
بِضْعَ	مِصْرَ	اُفْرُقْ	اِهْبِطْ	تَخْرُجْ
فَلَهٗ	وَرِثَهٗ	هٰذِهٖ	فِيْهِ	اَلْفِ
زَوْجِنِ	تَزٰوَرُ	تَشٰبَهَ	اٰلْـٰٔنَ	اٰكٰبِرَ

مَسٰكِنَ	اٰذٰقْنٰهُ	يَسْتَوٗنَ	خٰلِدِيْنَ
غٰلِبُوْنَ	يَسْتَحْيِ	خَطٰيٰكُمْ	اَلْمَوْءٗدَةُ

طَوْعًا	شُعَيْبًا	حَوْلَيْنِ	نَفْسُ	ظُلْمًا
بِنَبَإٍ	بَعِيْدٌ	غَفُوْرٌ	سَبَإٍ	رَجْعٌ
شُحَّ	رَبِّيْ	حَظٍّ	صَفًّا	ظِلًّا
قُوَّةً	فَلِلّٰهِ	اٰمَنَّا	كُوِّرَتْ	بِاَيِّ
مِمَّنْ	مُزِّقْتُمْ	تَطَيَّرْنَا	ذُكِّرْتُمْ	فَبَشِّرْهُ
بِضُرٍّ	فَعَزَّزْنَا	وَفَجَّرْنَا	يَذَّكَّرُ	دُرِّيٌّ
ذُرِّيَّةً	يَصَّعَّدُ	يَطَّوَّفَ	نَبِيُّوْنَ	عِلِّيُّوْنَ
لَنَسْئَلَنَّهُمْ	يُغَشِّيْكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ		

نوٹس ● حرکت کی آواز بالکل نہیں کھنچتی۔ ● حرفِ مد تھوڑا کھینچ کر یعنی ایک الف کے برابر پڑھا جاتا ہے۔ ● حرفِ مد کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا غلط ہے ● کھڑے زبر، کھڑے زیر اور اُلٹے پیش کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا غلط ہے ● تشدید کے بعد سکون یا تشدید ہو تو تشدید کا دوسرا حرف اگلے حرف سے ملتا ہے۔

⑲ انیسواں سبق حروفِ زائد وغیرہ

① بچّہ کو بتائیں کہ جو حرف حرکت وغیرہ سے خالی ہوتا ہے اس کو نہیں پڑھتے سوائے الف مدہ کے

② بچّہ کو بتائیں کہ جس الف پر چھوٹا گول نشان (ہ) ہوتا ہے اس کو نہیں پڑھتے ہیں۔

③ بچّہ کو بتائیں کہ چھوٹا نون چھوٹی یا اور چھوٹی میم (جو سبق ۲۴ میں آئے گی) پڑھی جاتی ہے۔

اَذَىٰ	قُرِئَ	اُولَاتُ	يَتْلُوْا	يُؤْتُوْا
اَبٰكِىٰ	بِاَيْدٍ	فَاَرٰهُ	يٰاُولِى	هٰذٰنِهَا
اُولُوْا	لِاُولِى	اُولٰٓئِكَ	مِائَةَ	وَجَآئَ

وَلِىَّ ىٰ اللّٰهُ	اٰتٰنِ ىٰ اللّٰهُ	يُحْيِ ىٰ الْمَوْتٰى
عَدْنِ نِ الَّتِىْ	نُوْحُ نِ ابْنَهٗ	يَوْمَئِذِ نِ السَّلٰمَ
اَنَا عَابِدٌ	مَلَاْئِهٖ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ	فِى الْحُطَمَةِ	وَبِذِى الْقُرْبٰى

تنبیہ آئندہ اسباق میں مندرجہ قواعد بچّہ کو ذہن نشین کرائیں اور انھیں کے مطابق پڑھائیں۔ مزید قواعدِ تجوید کا اگر شوق ہو تو رسالہ "قواعد المبتدی" دیکھیں جو نہایت مختصر اور سہل ہے۔

(۲۰) بیسواں سبق قلقلہ و استعلاء

(۱) حروفِ قلقلہ "قُطْبُ جَدٍّ" میں قلقلہ کرنا ہر جگہ ضروری ہے۔
(۲) حروفِ مستعلیہ "خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ" ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں۔
(۳) الف، راء، لام کبھی پُر پڑھے جاتے ہیں کبھی باریک (تفصیل اگلے سبق میں)

حروف قلقلہ کی مثالیں

اِقْرَءْ	نَقْعًا	اَطْعَمَهُمْ	فَوَسَطْنَ	صُبْحًا
حَبْلٌ	يَجْعَلُ	تَجْرِىْ	قَدْحًا	يَدْخُلُوْنَ
ذُقْ	اَطْهَرُ	يَكْسِبُ	اَجْرٌ	يَلِدْ

حروف مستعلیہ کی مثالیں

خُلْدٍ	خُسْرٍ	صُدُوْرِ	فَصَلِّ	تَضْلِيْلٍ
يَحُضُّ	اَغْنٰى	غُلْفٌ	تَطَّلِعُ	اَعْطَيْنٰكَ
فَقُلْ	قُرَيْشٍ	ظَهْرَكَ	حَظٍّ	

نوٹس

- الف مدّہ کے علاوہ کوئی بھی خالی حرف نہیں پڑھا جاتا۔
- قلقلہ کے حروف پانچ ہیں ق ط ب ج د۔
- قلقلہ کے معنی آواز کو جنبش دینا
- حروف مستعلیہ خ ص ض ط ظ غ ق ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں۔
- الف۔ راء۔ لام کبھی پُر پڑھے جاتے ہیں اور کبھی باریک۔

(۲۱) اکیسواں سبق تفخیم و ترقیق

(۱) "الف"، پُر حرف کے بعد پُر اور باریک حرف کے بعد باریک پڑھا جائے گا۔

(۲) لفظ "اللّٰه" کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔

(۳) زبر، پیش والی را، پُر اور زیر والی (اور امالہ والی) را، باریک پڑھی جائے گی۔

الف کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

خَابَ	صٰلِحُ	غَاسِقٍ	صِرَاطَ	مَاهِيَهْ

لفظ اللّٰه کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

اَللّٰهُ	اَللّٰهُمَّ	نَصْرُ اللّٰهِ	بِاللّٰهِ	بِسْمِ اللّٰهِ

را متحرکہ کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

نَارًا	نَارٌ	عَشْرٍ	رِحْلَةَ	رُسُلَهٗ

را ساکنہ کی تفخیم و ترقیق کی مثالیں

وَانْحَرْ	اَرْسَلَ	يُرْسِلَ	زُرْتُمُ	مِرْيَةٍ
اِرْجِعْ	اِرْجِعِيْ	اِرْجِعُوْا	اِرْجِعُوْنِ	اِرْحَمْهُمَا
فِرْقَةٍ	اِرْتَضٰى	اِرْصَادًا	قِرْطَاسٍ	مِرْصَادًا
اِرْتَابُوْا	اِرْتَبْتُمْ	لَبِالْمِرْصَادِ		

قاعدہ:۔ را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو باریک پڑھی جائے گی۔
مگر اِرْجِعْ سے لے کر لَبِالْمِرْصَادِ تک کلمات کی را، پُر پڑھی جائے گی۔

(۲۲) بائیسواں سبق غنّہ وغیرہ

(۱) تشدید والی میم اور تشدید والے نون میں ہر جگہ غنّہ ضرور ہوگا۔
(۲) جزم والے حرف کے بعد تشدید والا حرف ہو تو جزم والا حرف نہیں پڑھا جاتا جیسے اَنْ رَّاٰہُ جس کے ہجّے اس طرح ہوں گے۔ ہمزہ، نون، راز بر اَنْ رُ راز بر رَ۔ اَنْ رَّ ہمزہ کھڑا زبر آ، اَنْ رَّا...

میم مشدد اور نون مشدد کی مثالیں

اَنَّ	اُمَّ	اَنَّا	حَمَّا	فَاَمَّا
فَاِنَّا	اِنَّكَ	جَنَّةَ	هَمَّتْ	يَبْنَؤُمَّ

وَالنَّاسِ	بِرَبِّ النَّاسِ	مَلِكِ النَّاسِ
مِنَ الْجِنَّةِ	اِلٰهِ النَّاسِ	صُدُوْرِ النَّاسِ

حرف ساکن کے بعد حرف مشدد کی مثالیں

اَنْ رَّاٰهُ	لَئِنْ لَّمْ	يَكُنْ لَّهٗ	عَبَدْتُّمْ
يَجْعَلْ لَّهٗ	نَخْلُقْكُّمْ	قَدْ تَّبَيَّنَ	يَلْهَثْ ذّٰلِكَ

نوٹس
- میم یا نون پر تشدید ہو تو غنّہ ہوگا۔ ● غنّہ کے معنیٰ ناک میں آواز لے جانا۔
- جزم کے بعد تشدید ہو تو جزم نہیں پڑھا جاتا ہے (بلکہ حرکت والا حرف تشدید والے حرف میں ملتا ہے)

(۲۳) تیئیسواں سبق میم سَاکن

(۱) میم ساکن کے بعد ب ہو تو غنّہ کے ساتھ اخفاء[۱] ہوگا۔ اس کو اخفاء شفوی کہتے ہیں۔
(۲) میم ساکن کے بعد مہ ہو تو غنّہ کے ساتھ ادغام[۲] ہوگا (اس کو ادغام شفوی[۴] کہتے ہیں)۔
(۳) میم ساکن کے بعد ب یا مہ نہ ہو تو اظہار[۳] ہوگا۔ اس کو اظہار شفوی کہتے ہیں۔

میم سَاکن کے اخفاء کی مثالیں

اَمْ بِهٖ	يَعْلَمْ بِاَنَّ	اَمْ بِظَاهِرٍ	اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ
اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ	يَعْتَصِمْ بِاللّٰهِ	

میم سَاکن کے ادغام کی مثالیں

اَمْ مَّنْ	رَبُّهُمْ مِّنْ	وَكَمْ مِّنْ	اٰمَنَهُمْ مِّنْ
اٰذَانِهِمْ مِّنَ	اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ	

میم سَاکن کے اظہار کی مثالیں

اَلْحَمْدُ	اَنْعَمْتَ	هُمْ خَيْرٌ	هُمْ عَنْ
اَلَمْ نَجْعَلْ	وَامْرَاَتُهٗ	اَمْ زَاغَتْ	لَمْ يَتَسَنَّهْ

نوٹ
● میم ساکن کے تین حال ہیں۔ (۱) اخفاء (۲) ادغام (۳) اظہار
● میم ساکن کے بعد بؔ ہو تو اخفاء، مؔ ہو تو ادغام اور بؔ یا مؔ نہ ہو تو اظہار ہوگا۔

[۱] یعنی مہ کو بہت ہی نرم ادا کریں گے۔
[۲] یعنی مہ کو مہ میں ملا دیں گے۔
[۳] یعنی مہ کو ظاہر کر کے جلدی سے پڑھیں گے
[۴] یہ نام صرف بچوں کی آسانی کے لئے ہے۔

(٢٤) چوبیسواں سبق — نون ساکن و تنوین

(١) نون ساکن یا تنوین کے بعد حروف حلقی (ء ہ ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف ہو تو اظہار حلقی ہوگا
(٢) ان کے بعد یرملون میں سے حرف ہو تو ر۔ ل میں ادغام بلاغنہ اور باقی حرفوں میں بالغنہ ہوگا۔
(٣) ان کے بعد ب ہو تو اقلاب اور حروف اخفا[1] میں سے ہو تو اخفاء حقیقی[2] ہوگا۔

نون ساکن وتنوین کے اظہار کی مثالیں

مِنْ حَيْثُ	نَارٌ حَامِيَةٌ	مِنْ خَوْفٍ	اَنْعَمَ اللهُ
مِنْ غِسْلِيْنٍ	فَلَا تَنْهَرْ	مِنْ اَهْلِ	حَاسِدٍ اِذَا

نون ساکن وتنوین کے ادغام کی مثالیں

وَكَاَيِّنْ مِّنْ	مِنْ نِّعْمَةٍ	مِنْ وَّالٍ	فَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنْ رَّبِّهِمْ	رَجُلٌ رَّشِيْدٌ	يَكُنْ لَّهٗ	نَفْسٌ لَّمَّا

نون ساکن وتنوین کے اقلاب کی مثالیں

مِنْۢ بَعْدِ	لَيُنْۢبَذَنَّ	عَوَانٌۢ بَيْنَ	مَنًّۢا بَعْدُ

نون ساکن وتنوین کے اخفاء کی مثالیں

اَنْتَ	عِنْدَ	تَنْسٰى	نَاصِبَةٌ كَاذِبَةٍ	سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا
اَلْاُنْثٰى	اَنْذَرَ	مِنْ شَرِّ	ظِلًّا ظَلِيْلًا	يَتِيْمًا فَاٰوٰى

[1] حروفِ اخفاء پندرہ ہیں ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك۔
[2] یعنی نوکِ زبان کو تالو سے الگ رکھ کر غنہ ادا کریں گے جیسے اردو میں لنکا وغیرہ کا نون۔

٢٥ پچیسواں سبق مدوغیرہ

(١) حرفِ مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مدلازم ہوگا۔ (٢) حرفِ مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مد متصل ہوگا
(٣) حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مد منفصل ہوگا۔ (٤) حرفِ مد کے بعد سکون دوسرے کلمہ میں ہو تو حرفِ مد نہیں پڑھا جاتا
مدلازم کی مقدار طول (پانچ الف) اور متصل و منفصل کی مقدار توسط (تین الف) ہے۔

جَآءَ	اَلَآءِ	ضَآلًّا	وَمَآ اَدْرٰىكَ	قُلْ يٰٓاَيُّهَا
مَآءً	تَشَآءُ	آٰللّٰهُ	قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ	مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ
جَآءُوْ	طَآئِفٌ	آٰلْئٰنَ	فِيْٓ اَحْسَنِ	اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
يَزَّكّٰى	وَنُجِّيْ	وَدُّوْا	يُكَذِّبُ بِهٖ	بَلْ لَّجُّوْا
زَيَّنَّا	هٰذَا الْبَيْتِ	مَا الْقَارِعَةُ	وَقَالَا الْحَمْدُ	

نوٹس ● نون ساکن یا تنوین کے بعد حرف حلقی ہو تو اظہار۔ ب ہو تو اقلاب اور حرف اخفاء ہو تو اخفاء ہوگا۔ ● نون ساکن یا تنوین کے بعد یَرْمَلُوْن کا حرف ہو تو ر۔ل میں بغیر غنّہ کے ادغام اور باقی چار حرفوں میں غنّہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ ● چار کلمات میں ادغام نہ ہوگا۔ اَلدُّنْيَا۔ قِنْوَانٌ۔ صِنْوَانٌ۔ بُنْيَانٌ

● ایک الف سے زیادہ کھینچنے کو مد کہتے ہیں۔ ● بڑے مد کے بعد ہمزہ ہو تو مد متصل کہتے ہیں۔
● بڑے مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مدلازم کہتے ہیں۔ ● چھوٹے مد کے بعد ہمزہ ہو تو مد منفصل کہتے ہیں۔
● الف کے بعد جزم بالکل پاس نہ ہو تو الف نہیں پڑھا جاتا۔

ضَآلًّا کے ہجے: ضاد۔ الف۔ لام (مد) ضَال۔ لام دو زبر لًا، ضَآلًّا۔

⑳ چھبیسواں سبق وقف

① کلمہ کے آخری حرف پر قاعدہ کے موافق سانس توڑنے کو وقف کہتے ہیں۔

② وقف والے حرف کو ساکن پڑھیں گے مگر دو زبر کو الف سے اور گول تا کو ہا سے بدلیں گے۔

③ محل کے اعتبار سے وقف کی قسمیں اور نشانیاں یہ ہیں ۝ م ط ج ز ص ق قف وغیرہ

فَذَكِّرْ قف	فَقَدِ اهْتَدَوْا ج	مِنْ اَهْلِهَا ج	تَهْتَدُوْا ط
اِذَا حَسَدَ ۝	لَةَ الْحَطَبِ ۝ج	مِنْ مَّسَدٍ ۝	
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝	اَللّٰهُ اَحَدٌ ۝	كَانَ تَوَّابًا ۝ع	
سَوَآءً ط	قَسْوَةً ط	غَيْرِهٖ ط	دَلْوَهٗ ط
خَوْفٍ ۝ع	وَالصَّيْفِ ۝ج	وَالْمُعْتَرَّ ط	جَآنٌّ ۝ج
لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ط	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ع	
شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝لا	يَحُوْرَ ۝ج	بَلٰى ج	اِنَّ ؎

نوٹ

- وقف کے معنی کچھ دیر کے لئے رکنا
- وقف والا حرف ساکن پڑھا جاتا ہے۔
- وقف میں دو زبر الف سے اور گول تا (ۃ) ہا سے بدل جاتی ہے۔
- وقف والے مشدد حرف پر دو حرف کے برابر دیر لگتی ہے۔
- قلقلہ اور غنہ وقف میں بھی باقی رہتا ہے
- وقف والے حرف سے پہلے حرفِ مد ہو تو مدِ عارضی ہوگا
- مدِ عارض پانچ الف کھینچتا ہے۔
- حرفِ مد کو ایک الف سے زیادہ کھینچنا وقف میں بھی غلط ہے

ے تینوں حاشیے اگلے صفحہ پر ۱۲

﴿۲۷﴾ ستائیسواں سبق مشق مشترک

اس سبق میں قواعدِ تجوید کا مشترک طور پر اجراء مقصود ہے جس میں چند اشارے بھی لکھے جائیں گے

❶ یہ گول نشان (٥) راء پُر پڑھنے کا اشارہ ہوگا۔ ❷ ٓ ـٰ یہ دونوں مد کی نشانیاں ہیں

❸ چھوٹی لکیر (ـ) غنّہ کی اور لکیر اور صفر (٥ـ) اخفاء کی نشانی ہوگی۔

فَضُلِ	نَاصِرِ	حِصَاتٍ	بَاسِطٌ	
بَعْضِ	صَدْرَكَ	فَسَيُنْغِضُونَ		
نَقْعًا	بَطْشَ	قَدْحًا	صُبْحًا	نَجْرِي
وَرَفَعَ	نَشْرَحْ	جَهْرَةً	شَجَرٌ	قَمَرٌ
فَطَالَ	وَقَالَا	تَاللّٰهِ	نَصْرُاللّٰهِ	بِاللّٰهِ
مَرُّوْا	اَلْمُدَّثِّرُ	اَلْمُزَّمِّلُ	مِمَّنْ	يَظُنُّ
اَلْجَوَارِ الْكُنَّسِ ٥	اِنَّ الَّذِيْنَ	يَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ٥		

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) بچہ کو وقف کا طریقہ اور وقف کی نشانیاں بتلانے کے بعد ہجے اس طرح کرائیں

فاء زبر فَ۔ ذال۔ کاف زبر ذَكَ۔ فَذَكَ۔ کاف راء زیر كِرِ "فَذَكِرِ" آگے وقف فَذَكِرْ

ـــ تاء واو زبر تَوَ۔ واؤ الف زبر وَا۔ تَوَّا۔ باء دو زبر بًا "تَوَّابًا" آگے وقف "تَوَّابَا"

ـــ جہاں دو جگہ تین تین نقطے ہوتے ہیں وہاں صرف ایک جگہ وقف کیا جاتا ہے دونوں پر نہیں۔

قَدَّمَتْ	اُمِرَ بِهٖ	اَمْ مَّنْ	اَنْعَمْتَ	سَلٰمٌ هِیَ
فِنْوَانٌ(۱)	بُنْیَانٌ(۲)	صِنْوَانٌ(۳)	الدُّنْیَا(۴)	مِنْ بَعْدِ
اَنْ رَّاٰهُ	نَفْسٍ لَّمَّا	مِنْ نِّعْمَةٍ	لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِیَةِ ○	
عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ	یَوْمَئِذِ نِ الْمُسْتَقَرُّ ط ○			
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ	كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ○			
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	نَارًا ذَاتَ	یَنْظُرُ الْمَرْءُ		
حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ع ○	یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ○			
هٰذَا الْبَیْتِ ○	اَیْنَ الْمَفَرُّ ج	یُحْیِ الْمَوْتٰی ○		
یٰۤاُخْتَ	وَجِایْٓءَ	اَمِ السَّمَآءُ ط بَنٰهَا ○ وقفه		

ے اس کے ہجے اس طرح ہوں گے "میم، نون، میم زیر مِنْ مُ۔ با، عین زبر بَعْ۔ مِنْ بَعْ۔ دال زیر دِ" مِنْ بَعْدِ۔ ے ہمزہ نون، را زبر اَنْ رَ۔ را۔ زبر رَ۔ اَنْ رَّ۔ ہمزہ کھڑا زبر آ "اَنْ رَّآ" الخ
ے نون، فا زبر "نَفْ" سین، لام دو زیر سٍ لٍ "نَفْسٍ لٍ" "لام، میم زبر "لَمْ" الخ
للعہ میم، نون زیر "مِنْ" "نون عین زیر "نِعْ"، مِنْ نِّعْ۔ میم زبر مَ "مِنْ نِّعْمَ" تا دو زیر ةٍ "مِنْ نِّعْمَةٍ"

اَفْوَاجًا ۝ اَلْفَافًا ۝ط كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝	
مَا الْقَارِعَةُ ۝ط نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ اَحَدٌ ۝	
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝	
خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ط اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ط بِالصَّبْرِ ۝	
صُحُفًا مُّطَهَّرَةً	رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ ۝ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝
قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۝ غُثَاءً اَحْوٰى ۝ط وَهَّاجًا ۝	
وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝ اِذِ انْبَعَثَ اَشْقٰهَا ۝س	
مَا الطَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ۝ز	
مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ۝ سَلٰمٌ قف	مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

ــه بچہ کو سمجھائیں کہ وقف میں را پُر ہو گی اور وصل میں اخفار ہو گا۔ ١٢ منہ

(۲۸) اٹھائیسواں سبق کلماتِ مخصوصہ

(۱) بچّہ کو صرف کلمات پڑھائیں اور ان کے پڑھنے کا طریقہ سمجھائیں (حوالے وغیرہ نہیں)

(۲) مَجْرٖىهَا کی راء کو "قطرے" کی راء کی طرح پڑھیں گے۔ اس کو اِمالہ کہتے ہیں۔

(۳) تَاْمَنَّا کا پہلا نون پڑھتے وقت ہونٹوں کو گول کریں گے۔ اس کو اِشمام کہتے ہیں۔

۱	وَيَبْصُۜطُ	بقرۃ ۲۴۵	صاد کی جگہ سین پڑھیں گے	۹	مَجْرٖىهَا	ہود ۴۱	راء میں امالہ کرتے ہیں
۲	بَصْۜطَةً	اعراف ۶۹		۱۰	لَا تَاْمَنَّا	یوسف ۱۱	پہلے نون میں اشمام ہوگا
۳	اَمْ هُمُ الْمُصَۜيْطِرُوْنَ	طور ۳۷	دونوں جائز	۱۱	عِوَجًا ۜ قَيِّمًا	کہف ۱	ان میں سکتہ ہوگا یعنی تھوڑی دیر کے لئے آواز بند کریں گے سانس نہیں ٹوٹے گا
۴	بِمُصَۜيْطِرٍ	غاشیہ ۲۲	صرف صاد	۱۲	مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا	یٰسٓ ۵۲	
۵	بَسَطْتَّ	مائدہ ۲۸	ان میں طاکی پوری ادائیگی کے بعد تلفظ نہیں ہوگا	۱۳	مَنْ ۜ رَاقٍ	قیامہ ۲۷	
۶	فَرَّطْتُّمْ	یوسف ۸۰		۱۴	بَلْ ۜ رَانَ	مطففین ۱۴	
۷	اَحَطْتُّ	نمل ۲۲		۱۵	ءَاَعْجَمِيٌّ	فصلت ۴۴	دوسرے ہمزہ کو نرم پڑھیں گے
۸	فَرَّطْتُّ	زمر ۵۶		۱۶	بِئْسَ الِاسْمُ	حجرات ۱۱	دونوں ہمزہ نہ پڑھیں گے

؎ اس کے ہجّے اس طرح کرائیں: میم جیم زبر مَجْ۔ راء میں اِمالہ مَجْرٖے۔ ہا الف زبر ہَا۔ مَجْرٖىهَا ۱۲

۲۹ انتیسواں سبق حروفِ مقطعات

① بچّہ کو بتائیں اور سمجھائیں کہ ان کو حروفِ مقطّعات کہتے ہیں اور یہ علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں۔
② کوشش کی جائے کہ بچّہ ہر ہر خانہ کے حروفِ مقطّعات اور عبارت کو ایک سانس میں پڑھے۔
③ آخر میں صرف حروفِ مقطّعات کو حفظ یاد کرائیں۔

الٓمٓ	ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ
الٓمٓصٓ	كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۞ الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ۞
الٓمٓرٰ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ۗ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ
طٰهٰ	مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۞
طٰسٓمٓ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۞
طٰسٓ	تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۞
يٰسٓ	وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۞ صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِى الذِّكْرِ ۞
حٰمٓ	تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۞
حٰمٓ ۞ عٓسٓقٓ	كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ
قٓ	وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۞ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۞

۳۰ تیسواں سبق کلماتِ اسلامی

۱ یہ سبق ہجے اور رواں پڑھانے کے بعد حفظ بھی یاد کروائیں۔
۲ ہر کلمہ کو زبانی مع اس کے نام اور شمار کے پختہ یاد کروائیں۔
۳ کلمہ طیبہ کے معنیٰ بھی زبانی یاد کرادے جائیں۔

۱ کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ترجمہ۔ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

۲ کلمہ شہادت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ؕ

۳ کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ؕ

۴ کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ
لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ؕ

۵ کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ؕ

۶ کلمہ ردّ کفر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ
بِكَ شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ ؕ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَاۤ اَعْلَمُ
بِهٖ تُبْتُ عَنْهُ ؕ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ
وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا ؕ وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

ایمان مجمل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ
وَصِفَاتِهٖ ؕ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْكَامِهٖ ؕ

ایمان مفصل اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ
خَیْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ
بَعْدَ الْمَوْتِ ؕ

(۳۱) اکتیسواں سبق اذان وغیرہ

(۱) بچّہ کو اذان کے فضائل سنائیں اور اس کی عظمت و وقعت دل میں بٹھائیں

(۲) بچّہ کو اذان اور اقامت وغیرہ کا فرق ذہن نشیں کرائیں۔

(۳) بچّہ کو بتائیں کہ اذانِ فجر میں اَلصَّلٰوۃُ الخ اور اقامت میں قَدْ قَامَتِ الخ ۲دو ۲دو بار پڑھا جاتا ہے۔

اذان و اقامت اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ[۱]

اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ[۲]

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ[۳]

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ[۴]

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ[۵]

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ[۶] لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ[۷]

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ[۸] ۲دو بار **قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ**[۹] ۲دو بار

۱ اللہ سب سے بڑا ہے ۱۲ ۲ گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۱۲
۴ آؤ نماز کے لیے ۱۲ ۳ گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں ۱۲
۵ آؤ کامیابی کی طرف ۱۲ ۶ اللہ سب سے بڑا ہے ۱۲ ۷ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ۱۲
۸ نماز نیند سے بہتر ہے ۱۲ ۹ تحقیق نماز قائم ہوئی (یعنی جماعت کھڑی ہوئی) ۱۲ منہ

اذان کے بعد کی دُعا: اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ

خوش خبری: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَی اللّٰہِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ اِنَّنِیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ○ یعنی اس سے بہتر بات کس کی ہو سکتی ہے جو اللہ کی طرف بلائے نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہوں۔

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ

"یہ آیت مؤذّنوں (یعنی اذان پڑھنے والوں) کے بارے میں نازل ہوئی ہے (فیوض مکیہ)۔
اذان کہنے کی احادیث میں بڑی فضیلتیں آئی ہیں یہاں صرف تین ارشادات نبوی نقل کرتا ہوں۔

(۱) سیدنا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر لوگوں کو معلوم ہوتا کہ اذان کہنے میں کتنا ثواب ہے تو اس پر آپس میں تلوار چلتی (امام احمد)

(۲) جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو گئی اور ہر روز اس کے لیے اس اذان کے بدلہ ساٹھ نیکیاں اور اقامت کے بدلہ تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ (ابن ماجہ)

(۳) مؤذن کی آواز جہاں تک پہنچتی ہے وہاں تک جو جن اور جو انسان اور جو چیز بھی اس کی آواز سنتی ہے وہ قیامت کے دن ضرور اس کے حق میں شہادت دے گی۔ (بخاری شریف)

❋❋❋❋❋❋❋❋

۳۲ بتیسواں سبق نماز وغیرہ

① یہ سبق بھی تینوں طرح پڑھائیں یعنی بالہجا[۱]، رواں[۲]، حفظ[۳]

② ہر ہر آیت اور وقف کی نشانی پر وقف کرائیں اور کوشش فرمائیں کہ بچّہ خوش الحانی سے پڑھے

③ اذان و تکبیر اور نماز کی (جماعت کرا کر) عملی مشق بھی کرائیں۔

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ؕ (اللہ سب سے بڑا ہے)

ثنا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ
اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ؕ

اِسْتِعَاذَة اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝١
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝٢ لا الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٣ لا مٰلِكِ
يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٤ ط اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٥ ط
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٦ لا صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَيْهِمْ ۝ لا غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧ ع

سورۃ العصر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۬ۙ

وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾ ع

سورۃ الکوثر بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اِنَّاۤ اَعۡطَیۡنٰکَ الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّکَ

وَانۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾ ع

سورۃ الاخلاص بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ هُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

سورۃ الفلق بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ

غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ﴿۳﴾ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی
الْعُقَدِ ﴿۴﴾ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ **قومہ کی تسمیع** سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ

قومہ کی تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ **سجدہ کی تسبیح** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی

تشہد اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ
عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ
مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

درود شریف کے بعد کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا كَثِیْرًا

وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ
عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

سلام السلام علیکم ورحمۃ اللہ ط

سلام کے بعد کی دعا اللھم انت السلام ومنک
السلام تبارکت یاذا الجلال والاکرام ط

تسبیح فاطمہ سبحان اللہ ط ——— ۳۳ بار

الحمد للہ ط ——— ۳۳ بار اللہ اکبر ط ——— ۳۴ بار

دعائے قنوت اللھم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن
بک ونتوکل علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک
ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک اللھم
ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد
ونرجو رحمتک ونخشی عذابک ان عذابک بالکفار ملحق ط

وتر کے بعد کی دعا سبحان الملک القدوس ط (تین بار)

۳۳ تینتیسواں سبق نمازِ جنازہ

یہ سبق تینوں طرح پڑھا کر سمجھ دار بچے کو نمازِ جنازہ کی نیت اور طریقہ بتائیں۔

نیت اللہ تعالیٰ کے لیے اس جنازہ کی نماز (میت کی دعا مغفرت کے لیے) امام کے پیچھے پڑھتا ہوں

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ **ثنا** سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ (آخر تک)

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (آخر تک)

دعاء بالغ مرد و عورت اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا ط اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَهٗ مِنَّا فَاَحْیِهٖ عَلَی الْاِسْلَامِ ط وَمَنْ تَوَفَّیْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

دعاء نابالغ لڑکا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا ط وَّاجْعَلْهُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا ط وَّاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

دعاء نابالغہ لڑکی اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا ط وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا ط وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ط

سلام اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ط

۳۴ آخری سبق ادعیہ مسنونہ

① یہ سبق بھی تینوں طرح پڑھائیں اور بچّہ کو سمجھائیں کہ ان دعاؤں کا پڑھنا ہمارے آقا اور نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا طریقہ ہے لہذا ہر دعا کو اس کے وقت پر پڑھنے کا اہتمام کرو

② بچّہ کو تاکید فرمائیں کہ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ میں ہمزہ کو سخت اور صاف ادا کرے۔

سلام	اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ ط
جواب	وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ ط
مصافحہ کی دعا	یَغْفِرُ اللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ ط
مسجد میں داخلہ کی دعا	اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط
مسجد سے نکلنے کی دعا	اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ط
کھانا شروع کرنے کی دعا	بِسْمِ اللّٰہِ وَعَلٰی بَرَکَةِ اللّٰہِ ط
کھانے کے درمیان پڑھنے کی دعا	اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّکْرُ ط
کھانے کے بعد کی دعا	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط
دودھ پینے کے بعد کی دعا	اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ ط

دعوت کھانے کے بعد کی دعا اَللّٰھُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِیْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِیْ ط

گھر سے نکلنے کی دعا بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ط لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ط

گھر میں داخل ہونے کی دعا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا ؕ وَعَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا ط

آئینہ میں چہرہ دیکھنے کی دعا اَللّٰھُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ ط

سبق یاد کرنے کی دعا رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ○ وَیَسِّرْ لِیْٓ اَمْرِیْ ○ وَاحْلُلْ عُقْدَۃً مِّنْ لِّسَانِیْ ○ یَفْقَھُوْا قَوْلِیْ ○

سوتے وقت کی دعا اَللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا ط

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْٓ اَحْیَانَا بَعْدَ

مَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ط

بیت الخلاء جانے سے پہلے کی دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ ط

بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا غُفْرَانَكَ ؛ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ ط

سواری پر سوار ہونے کی دعا سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا

لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ۙ وَاِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ۝

خاتمہ

قاعدہ کی تکمیل پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا فرمائیے کہ اس نے اپنے پاک کلام کی ایک بنیادی خدمت آپ سے لی ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کو قبول فرماوے۔ آمین۔

بفضلہ تعالیٰ "قاعدۂ مکیۃ" اختتام کو پہنچا جس کی ترویج واشاعت اور بقا وحفاظت کے لئے بھی اسی کریم ذات گرامی کے لطف کا امیدوار ہوں ورنہ یہ خاکی تو ایک نہ ایک دن مٹی میں مل جائے گا۔

اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمائے اور عزیز بچوں اور مبتدیوں کو نفع پہنچائے۔ آمین ۔

وَمَا مِنْ كَاتِبٍ اِلَّا سَیَبْلٰی

وَیَبْقَی الدَّهْرَ مَا كَتَبَتْ یَدَاهُ

ابو سالم محمد اسمٰعیل صادق خورجوی مکہ معظمہ

مورخہ ۲ صفر المظفر ۱۴۰۸ھ جمعہ

مدرسہ جامعہ طیبہ شاہین نگر، حیدرآباد دکن، الہند

بیادگار : حکیم الاسلام حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ سرپرستی : خطیب الاسلام حضرت مولانا محمد سالم قاسمی صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مہتمم : حضرت مولانا قاری محمد یامین قاسمی صاحب مدظلہ العالی

شعبہ جات

❁ شعبہ قاعدہ و ناظرہ قرآنِ کریم ❁ شعبہ حفظ قرآنِ کریم

❁ شعبہ تجوید و قراءت ❁ شعبہ اُردو دینیات مع انگریزی و حساب

❁ شعبہ لائبریری بیادگار شیخ الاسلام حافظ محمد احمد صاحبؒ

❁ ہفتہ واری انجمن بیادگار حجۃ الاسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی صاحبؒ

❁ مکتب خطیب الاسلامؒ ❁ شعبۂ نشر و اشاعت

ادارہ دارُالاشاعت حیدرآباد دکن کی عظیم علمی، تصنیفی خدمات

❁ خطباتِ خطیب الاسلام ❁ مجالس خطیب الاسلام ❁ صحبت صالحین کے فوائد ❁ دعوت و تبلیغ کے پیغمبرانہ اصول ❁ سیرت پاک نبی کریم ﷺ ❁ مجموعۂ نماز ❁ رمضان المبارک رحمتوں کا مہینہ ❁ عبادتِ حج ❁ فضائل و مسائل ماہِ رمضان المبارک ❁ اکسیری عمل قرآنی ❁ تذکرہ سلطان القراء ❁ مکی قاعدہ وغیرہ

رابطہ کیلئے: 9441224026 / 9490774026